15 روزمرہ زندگی میں آرٹ
(Art in Everyday Living)

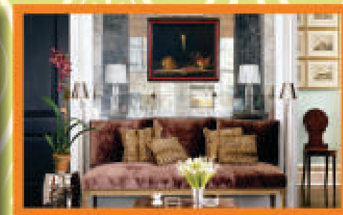

عنوانات (Contents)

15.1 لباس میں ڈیزائن کا استعمال

15.2 گھر اور ماحول میں ڈیزائن کا استعمال

15.3 کھانا پیش کرنے میں ڈیزائن کا استعمال

طلبہ کے سیکھنے کے ماحصل (Students' Learning Outcomes)

ان عنوانات کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہوں گے کہ وہ

- لباس میں ڈیزائن کی اہمیت بیان کر سکیں
- ماحول کو بہتر بنانے میں آرٹ کو استعمال کر سکیں
- گھر کی آرائش میں آرٹ کے کردار پر بحث کر سکیں
- کھانا پیش کرنے میں آرٹ کے اصولوں اور عناصر کا استعمال کر سکیں

15.1 لباس میں ڈیزائن کا استعمال (Application of Design in Clothing)

انسان کی ظاہری شکل وصورت، حرکات وسکنات، طرز گفتگو اور اندازِ فکر سے اس کی شخصیت کا اظہار ہوتا ہے۔ ہر شخص ایک منفرد حیثیت کا مالک ہوتا ہے جو موزوں ومناسب لباس پہننے سے اُبھرتی ہے اور مناسب وموزوں لباس کے انتخاب میں ڈیزائن کو مدنظر رکھنا بہت ضروری ہے۔ مثال کے طور پر ایک بھاری جسامت والی خاتون کو بڑے پھولدار پرنٹ کی بجائے چھوٹے پھولدار پرنٹ والا لباس استعمال کرنا چاہیے۔ اسی طرح ایک دبلی اور لمبی لڑکی کے لیے بڑے پھولوں والا پرنٹ مناسب رہے گا کیونکہ اس سے اس کا دُبلا پن کم نمایاں رہے گا۔ زندہ دل اور شوخ شخصیت کے لیے بڑے بڑے پھول اور پرنٹ مناسب رہتے ہیں جبکہ خاموش طبع شخصیت کے لیے باریک لائنوں والے ڈیزائن بہت موزوں ہوتے ہیں۔

لباس کے انتخاب میں کپڑوں کے ڈیزائن کو نہایت اہمیت حاصل ہے۔ ایک اچھا ڈیزائن درج ذیل خصوصیات کا حامل ہوتا ہے جن کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کیا گیا لباس مرکز نگاہ ہوتا ہے اور پہلی ہی نظر میں لوگوں کی توجہ کا باعث بن سکتا ہے۔

1- ایک اچھے ڈیزائن کی اشکال، خطوط اور رنگوں کا جاذب نظر اور سادہ ہونا ضروری ہیں۔

2- ایک اچھے ڈیزائن میں مرکز کشش (Center of attraction) صرف ایک ہی نہیں ہوتا بلکہ اس میں برابر کی دلکشی اور جاذبیت کا ہونا ضروری ہے۔ (ان کے بارے میں آپ پچھلے ابواب میں تفصیلاً پڑھ چکی ہیں۔)

3- ڈیزائن میں روانی، ہم آہنگی، تناسب اور توازن جیسی کیفیات کا ہونا ضروری ہے۔

لباس کو ڈیزائن کرتے وقت درج ذیل پہلوؤں کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔

1- موقع ومحل (Occasion)
2- کپڑے کا انتخاب (Selection of Fabric)
3- رنگوں اور ڈیزائن کا انتخاب (Selection of Colour and Design)
4- شخصیت (Personality)
5- سماجی حالات (Social Status)
6- موسم وآب وہوا (Climate)

1- موقع ومحل: لباس کے انتخاب میں سب سے اہم پہلو موقع ومحل کے مطابق لباس تیار کرنا ہے۔ یہ موقع سالگرہ یا شادی کا فنکشن بھی ہوسکتا ہے۔ اسی طرح روزانہ استعمال کا لباس مختلف ڈیزائن کا ہوگا۔ روزانہ استعمال کے لباس میں بھی مختلف پہلوؤں کو پیش نظر رکھنا ضروری ہوتا ہے مثلاً لباس دن کو پہننے کا ہے یا رات کو پہننے کا۔ لباس کالج میں پڑھنے والی لڑکی کے لیے ڈیزائن کرنا ہے یا دفتر میں کام کرنے والی خاتون کے لیے وغیرہ وغیرہ۔ لہٰذا لباس کا ڈیزائن ہمیشہ موقع ومحل کی مناسبت سے کرنا ضروری ہے۔

2- **کپڑے کا انتخاب:** کپڑے کا انتخاب کرتے وقت موسم، شخصیت اور موقع محل کو مدِ نظر رکھنا ضروری ہے۔ شادی پر پہننے والے لباس کا کپڑا روزمرہ استعمال کے کپڑے سے مختلف ہونا چاہیے۔

3- **رنگوں اور ڈیزائن کا انتخاب:** لباس کی تیاری میں رنگوں اور ڈیزائن کا انتخاب بہت اہم ہوتا ہے۔ رنگ اور ڈیزائن بناتے ہوئے چند اہم پہلوؤں کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔ ان میں سب سے اہم پہننے والے کی رنگت اور عمر کے مطابق رنگوں کا استعمال ہے۔ رنگ ہمیشہ فیشن اور موقع محل کے مطابق استعمال کرنے چاہییں۔ ہر دور میں مختلف رنگ فیشن میں ہوتے ہیں ان رنگوں کو استعمال کر کے لباس کو جدید اور خوبصورت بنایا جا سکتا ہے۔

4- **شخصیت:** شخصیت کی مناسبت سے لباس کے ڈیزائن کا انتخاب کرنا ضروری ہے اس کے لیے پہننے والے کی عمر، رنگت، حیثیت اور سماجی حیثیت کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ (پچھلے باب میں آپ شخصیت کے مطابق لباس کے ڈیزائن کے انتخاب کے بارے میں پڑھ چکی ہیں۔)

5- **سماجی حالات:** لباس کی تیاری میں سماجی حالات کو مدنظر رکھنا ضروری ہے یعنی آپ کس آمدنی کے افراد کے لیے لباس تیار کر رہی ہیں۔ کیونکہ آمدنی کے مختلف طبقات کے لیے لباس کا ڈیزائن اور کپڑے کا مختلف ہونا ضروری ہے۔ اس کے علاوہ لباس کے انتخاب میں ملک کے سماجی حالات کو بھی مدنظر رکھنا ضروری ہے۔۔ اس کے علاوہ لباس کا مذہب اور معاشرے کے تقاضوں کے مطابق ہونا بھی ضروری ہے۔

6- **موسم و آب و ہوا:** لباس کی تیاری میں موسم و آب و ہوا کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے۔ پاکستان میں سال میں چار موسم آتے ہیں۔ سردیوں میں شدید سردی اور گرمیوں میں شدید گرمی ہوتی ہے۔ برسات میں حبس ہو جاتا ہے اس لیے اس موسم کے لیے لباس کے انتخاب میں خاص خیال رکھنا پڑتا ہے کیونکہ موسم میں نمی کے باعث گوٹے اور تلے والے لباس خاص موقع کے لیے پہننا بھی نامناسب رہتا ہے۔ اسی طرح سردیوں کے لباس میں موٹے اور گرم کپڑوں کا استعمال مناسب رہتا ہے اور ان کے لیے ڈیزائن کا انتخاب بھی اسی مناسبت سے کرنا ضروری ہے اس کے برعکس گرمیوں کے لیے باریک کپڑوں مثلاً لان، وائل اور سوئس لان وغیرہ کا انتخاب مناسب رہتا ہے جبکہ بہار کے موسم میں جارجٹ اور شیفون کے پرنٹڈ اور کڑھائی والے کپڑے استعمال کیے جا سکتے ہیں۔

15.2 گھراور ماحول میں ڈیزائن کا استعمال
(Application of Design in Home and Environment)

15.2.1 گھر کی آرائش میں آرٹ کا کردار

کسی گھر میں داخل ہوتے ہی ذہن میں ایک خاص قسم کا تاثر آتا ہے۔کبھی کبھار کمرے کی آرائش سے نگاہیں خیرہ ہوجاتی ہیں اور پرستائش طور پر کمرے کا جائزہ لینے پر مجبور ہوجاتی ہیں کہ کس چیز سے کمرہ اتنا پررونق اور پرکشش لگ رہا ہے۔ ہر چیز پرکھنے کے بعد بعض اوقات کمرے میں پڑی ایک دو چیزیں سارے ماحول پر حاوی اور نمایاں محسوس ہوتی ہیں لیکن اگر غور کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ کمرے میں صرف وہ ایک چیز ہی وجۂ کشش نہیں بلکہ ساز وسامان، رنگ، ان کے ڈیزائن، سائز و وضع کے علاوہ ان کی ترتیب اور دیگر عوامل بھی اس کمرے کو خوبصورت بنانے کے ضامن ہیں۔ جس میں انہیں منتخب کرنے اور ترتیب دینے والے کی حسِ جمال (Aesthetic Sense) شامل ہوتی ہے چونکہ ہر شخص کی یہ حس دوسرے سے مختلف ہوتی ہے اس لیے لوگوں کی پسند بھی ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہے۔جس کا اظہار وہ زندگی کے ہر پہلو میں کرتے ہیں خواہ وہ لباس ہوں یا زیورات، بالوں کا سٹائل ہو، گھریلو آرائش ہو یا کوئی اور شعبہ ہو۔ اس طرح انسانی پسند، ذوق اور آرٹ کا ہماری زندگی سے نہایت گہرا تعلق ہوتا ہے۔

گھر آرام وسکون کا مرکز سمجھا جاتا ہے۔ ہر گھر کی سجاوٹ اس میں رہنے والوں کے ذوقِ حسن اور سلیقے کی آئینہ دار ہوتی ہے۔گھر میں موجود معمولی اشیا سے بھی آرائش میں خوبصورتی پیدا کی جاسکتی ہے مثلاً تازہ اور مصنوعی پھولوں سے گھر کو سجایا جاسکتا ہے۔ پردوں، صوفوں ،قالین اور مختلف سجاوٹی اشیا میں مختلف رنگوں کے استعمال سے گھریلو آرائش کی جاسکتی ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ گھریلو آرائش کے لیے بہت مہنگی اور قیمتی اشیا کا انتخاب کیا جائے بلکہ سستی اور معمولی چیزوں سے بھی خوبصورت آرائش کی جاسکتی ہے۔ گھر کے بیرونی حصوں میں درختوں، پودوں، پھولوں اور بیلوں سے خوبصورتی پیدا کی جاسکتی ہے۔ چونکہ ہر شخص کی آرٹ کی حس دوسرے سے مختلف ہوتی ہے اس لیے لوگوں کی پسند اور رائے میں بھی اختلاف پایا جاتا ہے۔اس غیر یکسانیت کا اظہار انسان کے ہر انداز سے جھلکتا ہے اور اس کے کمرے میں داخل ہوتے ہی اس کے ذوق کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ اچھا ذوق انسانی روح کی خاصیت ہے اس کے لیے مشہور ہے کہ لاشعوری طور پر، صحیح وقت پر صحیح انتخاب، صحیح طریقے سے ترتیب واستعمال اور صحیح عمل کرنا اچھے اور معیاری ذوق کے مظہر ہیں۔

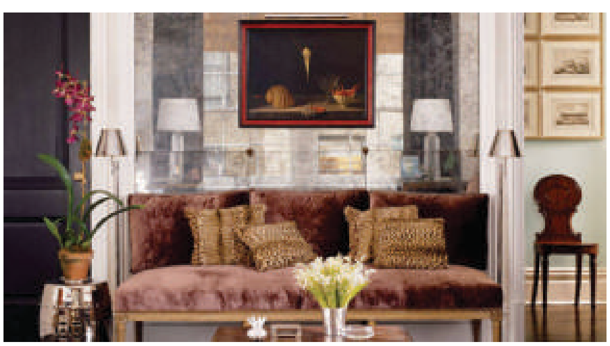

15.2.2 ماحول میں آرٹ کا استعمال (Use of Art in Environment)

ایسا گھر یا ماحول جس میں خوبصورتی کا معیار بلند ہو، ماحول میں موجود ہر چیز خوش رنگ، خوبصورت، صاف ستھری اور نفیس ہو۔ اس میں پرورش پانے والے افراد اعلیٰ ذوق کے مالک ہوتے ہیں۔ان کی طبیعت اور مزاج میں نفاست، عمدگی اور خوبصورتی کا پیدا ہونا فطری عمل ہے جس کا اظہار وہ گھر اور ماحول کو پر کشش بنانے میں کرتے ہیں۔

اپنے گھر اور اردگرد کے ماحول کو خوبصورت بنانے کے لیے ہم اپنے گھروں میں آرائش کرتے ہیں۔ باغیچے میں گھاس اور خوبصورت پھول و درخت لگاتے ہیں۔اچھی اچھی بلڈنگیں بناتے ہیں، بازار اور سڑکیں وغیرہ صاف ستھرے رکھتے ہیں۔یہاں تک کہ دکاندار دکانوں میں بھی اشیاء کے علاوہ دیگر سجاوٹ کرتے ہیں تاکہ گاہک جلد متوجہ ہوں کیونکہ خوبصورتی سے دل، ذہن اور نگاہ کو تسکین حاصل ہوتی ہے نیز حسِ لطیف کو فرحت ملتی ہے اور نفسیاتی خوشی حاصل ہوتی ہے۔

15.3 کھانا پیش کرنے میں ڈیزائن کا استعمال

(Application of Design in Food Presentation)

15.3.1 کھانا پیش کرنے میں آرٹ کے عناصر اور اصولوں کا استعمال

غذا کے انتخاب، پکانے اور پیش کرنے میں آرٹ کے عناصر اور اصولوں کو استعمال کر کے بہت خوبصورت تاثر دیا جا سکتا ہے۔ کھانے کی شکل وصورت، رنگ، ذائقہ اور ترتیب نہ صرف بھوک کو بڑھاتے ہیں۔ بلکہ اچھے ذوق کی نمائندگی بھی کرتے ہیں۔ میز پر کھانا لگانے کے مختلف طریقے دیکھنے والے کو متاثر کرتے ہیں۔ پھولوں کی آرائش، اچھے برتنوں کا استعمال، آرام دہ ماحول خوبصورت تاثر بھی دیتا ہے اور اچھے ذوق کی نشاندہی بھی کرتا ہے۔ بچوں، مریضوں، بزرگوں کو خاص اور بہتر طریقے سے کھانا پیش کر کے گھریلو ماحول کو خوشگوار بنایا جا سکتا ہے۔جس سے ذہنی تسکین اور خوشی بھی حاصل ہوتی ہے۔

آرٹ کے عناصر اور اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے کھانے کی میز پر قوتِ کشش پیدا کی جا سکتی ہے۔لیکن کھانے کی میز پر قوتِ کشش پیدا کرتے وقت اس بات کو مدنظر رکھنا ضروری ہے کہ اگر میز کا کور سادہ رنگ کا ہو تو اس پر ڈیزائن والے برتن استعمال ہو سکتے ہیں۔

لیکن پرنٹیڈ کور پر سادہ برتن ہی مناسب رہتے ہیں۔ ہلکے پس منظر پر گہرے، شوخ اور ڈیزائن والے میٹس اور برتن استعمال کرنے چاہئیں جبکہ گہرے یا شوخ پس منظر میں اس کے برعکس سادے اور ہلکے رنگوں کی چیزیں استعمال کرنی چاہئیں۔ اس کے علاوہ کھانے کی چیزیں اگر سادہ یا ہلکے رنگوں کی ہوں تو انھیں متضاد رنگ کی کھانے والے ڈشوں اور ڈونگوں میں ڈالا جاسکتا ہے۔ آرٹ کے اصولوں کو استعمال کرتے ہوئے سادہ کھانوں کو بھی مختلف طریقوں سے سجا کر میز پر دلکشی اور رونق پیدا کی جاسکتی ہے۔ اگر بنیادی ڈش گوشت کی ہے تو سائیڈ ڈش میں مختلف سبزیوں کے استعمال سے رنگوں کا امتزاج بہتر بنایا جاسکتا ہے۔

کھانے کی میز پر پھولوں کی آرائش کے علاوہ سلاد میں مختلف رنگوں کی سبزیاں استعمال کر کے میز کی سجاوٹ کو بڑھایا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ رنگ دار ڈیزائنوں والی پلیٹوں کے ساتھ ان سے ملتے جلتے رنگ کے گلاس استعمال کیے جاسکتے ہیں۔ کھانے کا مینو (Menu) بناتے ہوئے بھی اس بارے میں سوچا جاسکتا ہے کہ مینو میں شامل کھانوں میں مختلف رنگوں کا امتزاج ہو یعنی مرغی والے پلاؤ کے ساتھ اگر شامی کباب بھی رکھنے ہوں تو بہتر ہے کہ سبزیوں والے پلاؤ کو شامل کر لیا جائے۔ سلاد میں مٹر، ٹماٹر، گاجر، مولی، چقندر اور سلاد کے پتوں کے امتزاج سے میز کی دلکشی میں اضافہ کیا جاسکتا ہے یا سبزیوں کی بھجیا بنائی جاسکتی ہے اس کے علاوہ میٹھے میں فروٹ ٹرائفل کا اضافہ کھانے کی میز کو دلکش اور خوشنما بنا سکتا ہے۔

اہم نکات

1- لباس کے انتخاب میں کپڑوں کے ڈیزائن کو بہت اہمیت حاصل ہے۔
2- لباس کو ڈیزائن کرتے وقت جن پہلوؤں کو مدِنظر رکھنا ضروری ہے وہ موقع محل، کپڑوں کا انتخاب، رنگوں اور ڈیزائن کا انتخاب، شخصیت، سماجی حالات اور موسم و آب و ہوا ہیں۔
3- رنگ ہمیشہ فیشن اور موقع محل کے مطابق استعمال کرنے چاہییں۔
4- خوبصورتی انسان کی کمزوری ہے جسے ہر شخص اپنی ذات میں، اپنے سے متعلق ہر چیز میں، ماحول میں اور اپنے گھروں میں جہاں تک ہوسکے اپنانا اور استعمال کرنا پسند کرتا ہے۔

5- گھر آرام وسکون کا مرکز سمجھا جاتا ہے لیکن اگر گھر کے مختلف مرکز بے ترتیب ہوں تو نہ صرف طبیعت پریشان رہتی ہے بلکہ اشیا کا حصول بھی ضرورت کے وقت مشکل ہو جاتا ہے۔

6- ایسا گھر یا ماحول جس میں خوبصورتی کا معیار بلند ہو، ماحول میں ہر چیز خوش رنگ، خوبصورت، صاف ستھری اور نفیس ہو اس میں پرورش پانے والے افراد اعلیٰ ذوق کے مالک ہوتے ہیں۔

7- غذا کے انتخاب، پکانے اور پیش کرنے میں آرٹ کے عناصر اور اصولوں کو استعمال کر کے بہت خوبصورت تاثر دیا جا سکتا ہے۔

8- کھانے کی شکل وصورت، ذائقہ، رنگ اور ترتیب نہ صرف بھوک کو بڑھاتے ہیں۔ بلکہ اچھے ذوق کی نمائندگی بھی کرتے ہیں۔

9- کھانے کی میز پر پھولوں کی آرائش کے علاوہ سلاد میں مختلف رنگوں کی سبزیاں استعمال کر کے میز کی سجاوٹ کو بڑھایا جا سکتا ہے۔

سوالات

1- ذیل میں دیے گئے بیانات میں ہر بیان کے نیچے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

(i) انسان کی ظاہری شکل وصورت، حرکات وسکنات، طرز گفتگو اور انداز فکر کس کو ظاہر کرتے ہیں؟

(ا) اس کی جسامت　　(ب) اس کی شخصیت
(ج) اس کی صحت　　(د) اس کی طبیعت

(ii) لباس کے انتخاب میں کس کو اہمیت حاصل ہے؟

(ا) کپڑوں کے ڈیزائن　　(ب) کپڑوں کی کٹائی
(ج) کپڑوں کی سلائی　　(د) کپڑوں کی شخصیت

(iii) لباس کے انتخاب میں سب سے اہم پہلو کونسا ہے؟

(ا) موقع محل　　(ب) استعمال
(ج) کام　　(د) وقت

(iv) سردیوں کے لباس کے لیے کن کپڑوں کا استعمال مناسب رہتا ہے؟

(ا) باریک کپڑوں　　(ب) موٹے اور گرم کپڑوں
(ج) سادہ کپڑوں　　(د) پھولدار کپڑوں

(v) خوبصورتی انسان کی کیا ہے؟

(ا) کمزوری　　(ب) نادانی
(ج) اہمیت　　(د) نااہلی

-2 مختصر جوابات تحریر کریں۔

(i) لباس کو ڈیزائن کرتے وقت کن پہلوؤں کو مدِ نظر رکھنا ضروری ہے؟

(ii) ماحول میں آرٹ کا استعمال کیونکر کیا جا سکتا ہے۔

-3 تفصیلی جوابات تحریر کریں۔

(i) گھر کی آرائش میں آرٹ کا کیا کردار ہے؟

(ii) کھانا پیش کرنے میں آرٹ کے عناصر اور اصولوں کے استعمال پر نوٹ لکھیں۔

عملی کام

اپنی سہیلی اور بڑی بہن کو سالگرہ کے موقع پر بھیجنے کے لیے دو قسم کے کارڈ تیار کریں۔

فرہنگ Glossary

باب 9 پارچہ بافی اور لباس کا تعارف

امتزاجی (Blended): دو ریشوں کے امتزاج سے تیار کردہ کپڑے۔

انسانی خود ساختہ ریشے (Manmade Fibers): مصنوعی ریشے جس میں بنولے کا رؤاں استعمال ہوتا ہے مثلاً رے آن، رے آن وس کوس Rayon) (Viscose رے، آن کیو پر امونیم (Rayon Cuprammonium)۔

بانے کا تار (Weft Yarn): عرض کے رخ تانے میں سے گزرنے والا دھاگا۔ جس سے کپڑے کی بنائی کی تکمیل ہوتی ہے۔

بتیاں (Pills): ساٹن کپڑے پر استعمال کے بعد سطح پر بنتی ہیں جس سے کپڑا بدنما ہو جاتا ہے۔

بغیر بنے تار (Floats): کپڑے کی سطح پر لمبے لمبے بغیر بُنے تار۔

بنائی (Knitting): کپڑا بنانے کا طریقہ۔ اس میں صرف ایک دھاگا تانے اور بانے میں استعمال ہوتا ہے۔ اس میں تانا نہیں تنا جاتا بلکہ ایک ہی دھاگے سے گھنڈیاں بنتی ہیں جو ایک دوسرے میں گزرتی چلی جاتی ہیں۔ جرسی اس کی مثال ہے۔

بُردار بنائی/بنتی (Pile Weave): اس بنائی میں دھاگے سطح پر کھینچ لیے جاتے ہیں۔

پارچہ بافی (Textiles): کپڑا بنانے کے عمل کو پارچہ بافی کہتے ہیں۔

پارچہ جات (Fabrics): اَن سلے کپڑے۔

تانے کا تار (Warp Yarn): کپڑے کی بنائی کے لیے لمبائی کے رُخ باندھا گیا دھاگا۔

ٹویل بنائی/بنتی (Twill Weave): اس بنائی میں بانے کے تار کو تانے میں سے دو اور ایک کے حساب سے گزارا جاتا ہے اور ہر بار ایک ہی رخ میں ایک تار بڑھا کر ترچھی دھاری بنائی جاتی ہے۔ سرج اور ورسٹیڈ کپڑا اس بنتی سے تیار ہوتا ہے۔

چارسوتی کپڑا (Charsooti Cloth): سادہ بنائی/بنتی میں چار تار تانے اور چار تار بانے کے استعمال کرنے سے بنتا ہے۔

حیواناتی ریشے (Animal Fibers): جانوروں سے حاصل ہونے والے ریشے مثلاً ریشم اور اون۔

دوسوتی کپڑا (Dosooti Cloth): سادہ بنائی/بنتی میں دو تار تانے اور دو تار بانے کے استعمال کرنے سے بنتا ہے۔

ریشم کا کیڑا (Silkworm): خاص قسم کا کیڑا جس سے ریشم حاصل ہوتا ہے۔

ریشے (Fibers): خام مال کا وہ تار جس کو کات (Spin) کر دھاگا بنایا جاتا ہے اور یہ دھاگا کپڑا بنانے میں استعمال ہوتا ہے۔

سادہ بنائی/بنتی (Plain Weave): ایک تار اوپر اور ایک تار نیچے کی بنائی۔ اس سے لٹھا، ململ اور وائیلا کپڑے بنتے ہیں۔

سٹاٹن بنائی/بنتی (Stain Weave): اس بنائی میں تانے کا تار نیچے رکھ کر بانے کا تار گزارا جاتا ہے اور ہر بار ان چار تاروں کے گروپ کو توڑا جاتا ہے۔ ساٹن کپڑا اس کی مثال ہے۔

صارف (Consumer): خریدار۔ خریدنے والا

فلیکس پلانٹ (Flax Plant): پودا جس سے لینن حاصل کی جاتی ہے۔

قدرتی ریشے (Natural Fibers): حیواناتی اور نباتاتی ذرائع سے حاصل ہونے والے ریشے۔

کوکون (Cocoon): ریشم کے کیڑے کا تیار کردہ خول۔

کیمیائی ریشے (Chemical Fibers): کیمیائی مرکبات سے تیار کردہ ریشے۔

گیبرڈین اور ورسٹیڈ (Gaberdine and Worsted): بڑے ریشوں سے تیار شدہ دھاگے سے تیار ہونے والے اونی کپڑے۔

لباس (Clothing/Dress): جسم کو ڈھانپنے کے لیے استعمال ہونے والے کپڑے۔

مرسرائزڈ اور کاٹن ساٹن کپڑے (Mercerized and Cotton Satin Clothes): سوتی ریشے سے تیار کردہ کپڑوں میں خود ساختہ چمک پیدا کرنا۔

مسلسل ریشے(Filament): ایسے لمبے ریشے جن کو کاتنے(Spin) کی ضرورت نہیں ہوتی۔
نباتاتی ریشے(Vegetable Fibers): پودوں سے حاصل ہونے والے ریشے مثلاً کپاس اورلینن
نمدہ/فیلٹنگ (Felting): اس طریقہ میں ریشوں کو ہموار سطح پر تہہ دار تہہ بچھا کر نمی اور حرارت پہنچائی جاتی ہے اور پھر دباؤ ڈال کر ان ریشوں کو دبا دیا جاتا ہے۔فیلٹ کی ٹوپیاں، بیگ وغیرہ اس کی مثالیں ہیں۔

باب 10 لباس بنانا

استر(Lining): گرم کپڑوں یا پتلے کپڑوں کے نیچے سلا ہوا کپڑا۔
اوپر کی ہوئی سلائی/سیون(Lapped Seam): یہ سلائی/سیون چنٹ اور پلیٹ(Pleats) والے حصوں کو بٹھانے کے لیے کی جاتی ہے۔
پترن(Pattern): ڈرافٹ میں ڈیزائن کے مطابق تبدیلیاں کرنا۔
ترپائی کا حق(Hemming Allowance): قمیص کے گھیرے اور آستین کی نچلی طرف موڑنے کا کپڑا۔
تہہ کا نشان(Foldline): درمیانی حصہ پر تہہ کا نشان +++ لگانا۔
ٹیلرنگ(Tailoring): کسی بھی قسم کے پارچہ جات کی مناسب کانٹ چھانٹ اور اس کے فن کو 'ٹیلرنگ' کہتے ہیں۔
چپٹی سلائی/سیون(Flat Fell Seam): یہ سلائی/سیون مردانہ کپڑوں، بچوں کے کھیل کے کپڑوں اور جینز(Jeans) وغیرہ پر کی جاتی ہے۔
ڈرافٹ(Draft): ناپ کے مطابق لباس کا خاکہ بنانا۔
سادہ سلائی/سیون(Plain Seam): کپڑے کی سیدھی طرف اندر اور الٹی طرف باہر رکھ کر سلائی کرنا۔
سلائی کا حق(Seam Allowance): ڈرافٹ پر سلائی کا نشان لگانا۔
سلائی میں استعمال ہونے والی اشیا(Sewing Tools): اس میں دھاگے، سوئیاں، انگشتانہ اور ٹانکے اُدھیڑنے والا پرزہ شامل ہیں۔
سوئنگ کِٹ(Sewing Kit): سلائی اور کٹائی کی اشیا کو حفاظت سے رکھنے والا ڈبہ یا بیگ سوئنگ کٹ کہلاتا ہے۔
سیون کی پختگی(Seam Finishes): سادہ سلائی کے کناروں کو مختلف طریقوں سے پکا کرنا مثلاً زگ زیگ قینچی سے کاٹنا، سادہ سلائی کو اندر موڑ کر بخیہ لگانا(Edge Stitching) وتری ٹانکے(Overcast) لگانا۔
کٹائی کرنے والی اشیا(Cutting Tools): اس میں سلائی کی قینچی، کٹائی کی قینچی، بھاری کپڑا کاٹنے والی قینچی، دندانے دار قینچی اور کاج کاٹنے والی قینچی شامل ہیں۔
گم سلائی/سیون(French Seam): یہ سیون/سلائی عموماً باریک کپڑوں پر کی جاتی ہے۔جن کے سرے سیدھی طرف سے نظر آتے ہیں۔
ناپ لینے اور نشان لگانے والی اشیا(Measuring Tools): اس میں ناپ لینے والا فیتہ، گز یا میٹر راڈ، پن اور پن کشن، ٹریسنگ وہیل اور نشان لگانے والا چاک شامل ہیں۔

باب 11 عمر کے مختلف گروپوں کی لباس کی ضروریات

باوقار، سنجیدہ و متین شخصیت(Dignified Personality): ایسی شخصیت طبعاً سنجیدہ، کم گو اور روایتی قدروں کی حامل ہوتی ہے۔
ڈرامائی شخصیت(Dramatic Personality): ایسی شخصیت بہت پُھرتیلی ہوتی ہے اور نئے فیشن بہت اعتماد سے اپناتی ہے ان کو ٹرینڈ سیٹر(Trend Setter) بھی کہتے ہیں۔
زندہ دل و شوخ شخصیت(Vivacious Personality): ایسی شخصیت زندگی میں عام طور پر روشن پہلو دیکھنے کی عادی ہوتی ہے۔
شخصیت(Personality): یہ انسان کی امتیازی صفات وخصوصیات کے مجموعہ کا نام ہے۔جو کسی فرد میں نمایاں طور پر موجود ہوتی ہیں۔
شرمیلی شخصیت(Demure Personality): ایسی شخصیت ڈرامائی شخصیت کا تضاد ہے اور وہ اس بات سے خوفزدہ رہتی ہے کہ کسی جگہ بھی مرکز نگاہ نہ بنے۔
کپڑوں میں ردوبدل کرکے انہیں نیا بنانا(Alteration and Remodeling of Clothes): تھوڑی سی محنت، لگن اور سلیقہ شعاری سے پرانے یا استعمال نہ ہونے والے کپڑوں کو فیشن کے مطابق کرنا۔
کھلاڑی شخصیت(Sturdy Personality): ایسی شخصیت اپنے آپ کو بھاگ دوڑ اور کھیل کود والے کاموں میں مصروف رکھتی ہے۔

گھسیٹنا(کرال کرنا) (Crawl): گھٹنوں کے بل چلنے والے بچے۔

نازک اندام شخصیت(Dainty Personality): ایسی شخصیت کے تاثرات انتہائی نرم ونازک اور نسوانیت سے بھر پور ہوتے ہیں۔

باب 12 انتظام کا تعارف

اصل آمدنی(Real Income): یہ روپے پیسے کی بجائے گھریلو ساز وسامان اور افرادخانہ کی خدمات پر مشتمل ہوتی ہے جس پر خاندان کی کل آمدنی کا ایک بڑا حصہ انحصار کرتا ہے۔مثلاً گھریلو ساز وسامان، فرنیچر وغیرہ۔

اقدار(Values): وہ خوشگوار احساسات جو ہم محسوس کرتے ہیں۔

انتظام(Management): اپنے استعمال کی چیزوں، روپے پیسے، وقت وقوت کو شعوری یا لاشعوری طور پر استعمال کرنے کے طریقے۔

انسانی یا غیر مادی ذرائع(Human or Non Material Resources): ایسے ذرائع ووسائل جو پیدائشی یا فطری طور پر انسان کے ساتھ ہی اس کے اندر انسانی قوتوں کے طور پر جنم لیتے ہیں یہ غیر مادی ہوتے ہیں۔

آمدنی کا انتظام(Money Management): روپے پیسے کا انتظام کرنا یہ ایک مقصدی عمل ہوتا ہے۔

بجٹ(Budget): آمدنی اور اخراجات کا تخمینہ لگانا۔

بنیادی یا جبلتی اقدار(Intrinisic Values): یہ اقدار ہر انسان کے اندر فطری طور پر موجود ہوتی ہے مثلاً خوبصورتی، ایمانداری اور سچائی وغیرہ۔

بوجھل اوقات(Peakload Period): بعض اوقات متعدد کام دن بھر میں، ہفتے یا مہینے کے کسی خاص حصے میں اس طرح جمع ہو جانا کہ وقت کی شدید کمی کا سامنا کرنا پڑے۔

تعمیری یا مقاصد اقدار(Instrumental Values): ایسی اقدار جو مقاصد میں تبدیل ہو جاتی ہیں مثلاً مہارتیں، قابلیتیں، صلاحیتیں اور تنظیم وغیرہ۔

جائزہ لینا(Evaluation): پرکھنے اور جانچ پڑتال کا عمل جو مستقبل کے لیے رہنمائی کا سبب بنتا ہے۔

حرارے(Calories): حراروں اور توانائی کی وہ مقدار جو پانی کو صفر ڈگری سینٹی گریڈ سے ایک ڈگری سینٹی گریڈ تک بڑھانے میں صرف ہوتی ہے۔

حکمت عملی یا انضباط(Policy or Control): منصوبوں کو عملی جامہ پہنانا حکمت عملی کہلاتا ہے انضباط سے مراد ایسا طرز عمل ہے جو کام کی مقدار، معیار اور کارکردگی کو منصوبے کے مطابق رکھتا ہے۔

ذرائع ووسائل(Resources): ایسی سہولتیں(Facilities) جن کو مقاصد کے حصول کے لیے بروئے کار لانا ضروری ہوتا ہے۔

غیر انسانی یا مادی ذرائع وسائل(Non-Human or Material Resources): ایسے ذرائع ووسائل جو مادی حالت میں ہوتے ہیں اور جن کو چھوا، دیکھا اور محسوس کیا جا سکتا ہے۔

غیر معینہ مدت کے مقاصد(Long Term Goals): ایسے مقاصد جن کے حصول کے لیے مدت یا وقت کا کوئی تعین نہیں ہوتا۔

فوری مقاصد(Immediate Goals): ایسے مقاصد یا خواہشات جن کے پیدا ہوتے ہی انہیں فوری طور پر پورا کیا جا سکتا ہے۔

فیصلہ سازی یا فیصلے کرنا(Decision Making): یہ ایک ذہنی عمل ہے جو سوچ سمجھ، عقل، پیش بینی اور بصیرت کے علاوہ تجربات پر مشتمل ہوتا ہے۔

قوت وتوانائی(Energy): یہ ہمارے جسم میں حراروں (Calories) کی صورت میں موجود ہوتی ہے۔

کام کی اکائی(Mark Unit): کام کی وہ مقدار جو ایک شخص عام حالات میں ایک گھنٹے میں مکمل کر سکتا ہے۔

گھریلو انتظام(Home Management): خاندانی مقاصد کے حصول کے لیے ذرائع ووسائل کی منصوبہ بندی کرنا، اس پر کاربند رہنا اور نتائج کی تنقیدی جانچ پڑتال کرنا۔

معیار زندگی(Standard of Living): خواہشات کا وہ مجموعہ جن کا حصول زندگی کی تسکین، اطمینان اور خوشی کے لیے ضروری ہوتا ہے۔

معینہ مدت کے مقاصد(Short Term Goals): ایسے مقاصد جن کو حاصل کرنے میں ایک معینہ یا مقررہ مدت درکار رہوتی ہے۔

مقاصد(Goals): ایسی خواہشات جن کے اصول کی خاطر ہمیں جدوجہد درکار ہوتی ہے۔

منصوبہ بندی یا پیش بندی(Planning): سوچی سمجھی تدابیر پر عمل پیرا ہو کر منصوبہ بنانا۔

نقدیا اقتصادی آمدنی(Money Income): یہ رقم کی صورت میں ہوتی ہے اور مقررہ وقت میں خاندان کو وصول ہوتی ہے اور یہ وقت خرید کی اہلیت رکھتی ہے۔
وقت کا انتظام(Time Management): کام کاج کے ایسے طریقے اختیار کرنا جو اس مخصوص وقت کے اصراف میں کمی کرنے میں معاون ثابت ہو سکیں۔

باب 13 ماحول اور انتظام

بہاؤ کا طریقہ(Flush System): اس طریقے میں گھر کی غلاظت پانی کے بہاؤ کے ذریعے بند نالیوں میں سے گزر کر گندے نالے میں پہنچ جاتی ہے۔
سیورج کا طریقہ(Sewerage System): اس میں گھروں کا پانی نالیوں یا پائپ کے ذریعے شہر سے دور پہنچایا جاتا ہے۔
صوتی آلودگی(Noise Pollution): یہ ارد گرد کے ماحول میں شور پیدا ہونے کی وجہ سے ہوتی ہے۔
فضائی آلودگی(Air Pollution): یہ ماحول میں مختلف گیسوں اور بطور ایندھن استعمال ہونے والی اشیا سے پیدا ہوتی ہے۔
ماحول (Environment): ہمارے گردونواح اور اس میں پائی جانے والی اشیا۔

باب 14 آرٹ اور ڈیزائن

افقی خطوط(Horizontal Lines): زمین کے متوازی دائیں سے بائیں جانے والے خطوط۔ یہ چوڑائی کا تاثر دیتے ہیں۔
آرٹ(Art): آرٹ سے مراد وہ کارآمد چیز ہے جس سے جمالیاتی حس اور خوبصورتی کا احساس پیدا ہو۔
بناوٹی ڈیزائن(Strucural Design): چیزوں کے حجم، رنگ، وضع اور ٹیکسچر سے ڈھانچہ یا خاکہ تشکیل پانے والا ڈیزائن۔
بنیادی رنگ(Primary Colours): قدرتی طور پر کائنات میں موجود ہوتے ہیں مثلاً سرخ، نیلا، پیلا۔
ترچھے خطوط(Diagonal Lines): یہ خطوط نہ تو افقی ہوتے ہیں اور نہ عمودی، بلکہ ترچھے ہوتے ہیں۔
تسلسل(Rhythm): ایسی نرم اور مسلسل حرکت جو نگاہوں کو ایک سرے سے دوسرے سرے تک گھماتی ہوئی لے جائے۔
تناسب(Proportion): چیزوں کو اکٹھا رکھ کر سجانا یا ترتیب دینا۔ اس سے چیزوں میں خود بخود اچھا یا بُرا تعلق پیدا ہوتا ہے اس کو "تعلق کا اصول" بھی کہا جاتا ہے۔
توازن(Balance): ایسی ترتیب جو نگاہوں میں آرام وسکون کا تاثر پیدا کرے۔
ثانوی رنگ(Secondary Colours): بنیادی رنگوں کی آمیزش سے بنتے ہیں مثلاً نارنجی، سبز، جامنی۔
خطوط(Lines): نقاط کے مجموعے کو ایک قطار میں ساتھ ساتھ ملا کر لگانا۔
درمیانی رنگ(Intermediate / Tertiary Colours): بنیادی اور ثانوی رنگوں کی آمیزش سے بنتے ہیں۔ مثلاً نیلاہٹ، مائل سبز، پیلاہٹ، مائل سبز، نیلاہٹ مائل جامنی۔
ڈیزائن کے اصول(Principles of Design): ایسے اصول جو آرٹ یا ڈیزائن کے عناصر کو بہترین طریقے سے استعمال کر کے خوبصورت اور معیاری ڈیزائن بناتے ہیں۔
ڈیزائن کے عناصر(Elements of Design): ڈیزائن کے بنیادی اجزا جن سے کوئی ڈیزائن تشکیل پاتا ہے۔
ڈیزائن(Design): ڈیزائن سے مراد نقشہ یا خاکہ ہے۔
رسمی توازن(Formal Balance): ایسا توازن جس کی دونوں اطراف برابر ہوں۔
رنگوں کا دائرہ(Colour Wheel): بارہ رنگوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ تین بنیادی رنگ اور چھ درمیانی رنگ ان تمام رنگوں کو ملانے سے مزید رنگ بنائے جاتے ہیں۔
رنگوں کی قدر(Value of Colour): رنگوں میں مختلف رنگ ملانے سے ان کا گہرا پن کم یا زیادہ ہو وہ رنگوں کی قدر کہلاتا ہے۔
سطحی کیفیت/ٹیکسچر (Texture): کسی چیز کو دیکھنے یا چھونے سے پیدا ہونے والا احساس مثلاً کھردرا، ملائم، ہموار، چکنا وغیرہ۔
سطحی یا آرائشی ڈیزائن(Decorative Design): بنیادی ڈیزائن میں خوبصورتی پیدا کرنے یا خوبصورتی میں اضافہ کرنے کے لیے اس کی سطح پر رنگوں اور خطوط کے امتزاج سے وضع ہونے والی ہیئت۔
شکل و ہیئت(Shape and Form): دو یا دو سے زائد خطوط کے آپس میں خاص زاویے سے ملنے سے وجود میں آتی ہے مثلاً مربع، مستطیل، مثلث مسدس وغیرہ۔

عمودی خطوط(Vertical Lines): یہ خطوط اوپر سے نیچے یا نیچے سے اوپر جاتے ہیں اور لمبائی کا تاثر دیتے ہیں۔

غیر رسمی توازن(Informal Balance): اس میں دونوں اطراف پر رکھی ہوئی اشیا رنگ، حجم، وضع اور سطح کے اعتبار سے مختلف ہوتی ہیں۔

قوسی خطوط(Carved Lines): گول یا گولائی نما خطوط۔ یہ تسلسل اور حرکت کا احساس دلاتے ہیں۔

گھومتا ہوا توازن(Radial Balance): اس قسم کے توازن میں دلکشی کا احساس ایک نقطے سے شروع ہو کر تمام اطراف پر برابر ہوتا ہے۔ اس سے نگاہ ایک مرکز پر رہنے کی بجائے گھومتی جاتی ہے۔

نمایاں کرنا(Emphasis): ایسی سجاوٹ جس کے ذریعے نگاہیں سب سے پہلے اہم ترین مقام یا چیز پر پڑتی ہیں۔

ہم آہنگی(Harmony): ڈیزائن کے مختلف عناصر کی ایک دوسرے سے مکمل یگانگت اور مطابقت سے یکسانیت کی کیفیت کا پیدا ہونا۔

باب 15 روزمرہ زندگی میں آرٹ

مرکز کشش(Center of Attraction): ڈیزائن میں برابر کی دلکشی اور جاذبیت کا ہونا۔

BIBLIOGRAPHY

1-Engineer Col MumtazHussain,Mrs.Saira Ahmad''مطالعہ ماحول''IX-X Punjab Textbook Board,Lahore.

2-Laura Baxter, Alpha Latzke 1943, "Todays' Clothing". J.B. Lippinco tt and Company, Chicago, Newyork.

3- Julius Nadeem Gul Qaumi Kutab Khana, Urdu Bazar Lahore''ہماراماحول'', ''ماحولیاتی اخبار کا مجموعہ''1993-97 Publisher Shirkat Gah, Karachi.

4- Ksynia Marko "Embroidery" Mandrin Publishers Ltd. Hong Kong.

5- Mabal D.Eruin, Lila A-Kinchen, Kathleen A. Peters, "Clothing for Moderns" Sixth edition 1979, Macmillan Publishing Co. Inc. Newyork.

6- Miss Saeeda Ghani ''لباس''for B.A Classes, 2002-03, Majeed Book Depot, Lahore, Faisalabad, Rawalpindi.

7- Mrs. Asghari Mushtaq. Mrs. Rizwana Ahmad, Rubina Naz''تعارف ہوم اکنامکس''for B.A 1997-98.

8- Miss Vaseem Bano, Mrs Anjum Nawaz, Miss Saeeda Ghani''فنڈامینٹل آف ہوم اکنامکس''for CT 1973, PTB, Publishers Azad Book Depot Lahore.

9- Nickell, Paulena,Dorsey Jean Muir, "Management in Familiy Living" John Wiley and sons, New York 1961.

10- Saeeda Ghani ''آرام دہ اور خوبصورت گھر'' Publisher Muhammad Kashif Mukhtar,Majeed Book Depot Lahore.

11- The Encylopedia of Sewing Techniques Wendy Gardiner Search Press.

12- The HAMLYN complete Sweing Course.

13-

Mrs. Shamim Nasim''ہاتھ اور مشین کی کڑھائی'' IX-X Publisher Jehagir Book Depot Lahore. 1993-94.